سوال

(229) کیا عورت عورتوں کی امامت کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت عورتوں کی امامت کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں پر جماعت کی پابندی ضروری نہیں ہے۔ لیکن اگر جماعت کا ثواب لینے کی خواہش مند ہوں تو وہ آپس میںجماعت سے نماز ادا کر سکتی ہیں۔ جو عورت نماز کے مسائل سے واقف ہو، اور قرآن مجید بھی جانتی ہو، تو وہ عورتوں کی امامت کر سکتی ہے۔ لیکن مردوں کی طرح آگے بڑھ کر نماز نہ پڑھائے، بلکہ عورتوں کی صف کے درمیان کھڑی ہوتاکہ مردوں کے ساتھ مشابہت نہ ہو۔ حدیثوں میں عورتوں کی امامت کے بارے میںمتعدد واقعات ملتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کی امامت کی اور ان کی صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کی امامت کی اور ان کی صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ حضرت ورقہ بن نوفل کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ اپنے گھر کی عورتوں کو امامت کرائیں۔ تلخیص الجبیر میں دارقطنی، بیہقی کی روایت سے ہے۔ عائشہؓ انھا امت النساء فکانت وسطھن حافظ ابن حجر نے درایہ میں بھی اس قسم کے اثر کو نقل کیا ہے۔ سبل السلام میں بھی یہی لکھا ہے کہ عورت عورت کی امامت کر سکتی ہے۔ عون المعبود شرح ابی داؤد میں ہے۔ وقدامت نساء عائشۃ وام سلمۃ فی الفرائض والتراویح یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کی امامت کی فرائض اور تراویح میں۔

مولانا عبدالسلام بستوی ریاض العلوم دہلی

(ترجمان دہلی جلد ۱۱، ش ۱۰)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 301